

421

آیات نمبر 65 تا 88 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے اعلان کہ ان کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور وہ جس بات کی خبر دے رہے ہیں وہ یقینی ہے۔ جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ ابلیس کے پیروکار ہیں جس کا کام ہی لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ اللہ اور ابلیس کے درمیان ایک مکالمہ کے حوالہ سے ابلیس کا لوگوں کو گمراہ کرنے کا تہیہ اور اللہ کی طرف سے ان سب کو جہنم میں داخل کرنے کا اعلان۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام سے خبردار کرنے والا ہوں اور خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اور سب پر غالب ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہی ان سب کا رب ہے، وہ بڑی قوت کا مالک لیکن بہت بخشنے والا ہے قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا وقوع ہونا ایک بہت بڑی خبر ہے جس کو سن کر تم منہ پھیر لیتے ہو مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے عالم بالا کے رہنے والے فرشتوں کی خبر نہ تھی جب وہ بحث و مباحثہ کر رہے تھے اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ مجھے تو وحی کے ذریعہ سے یہ باتیں صرف اس لیے بتائی جاتی ہیں کہ میں صاف اور واضح طور سے خبردار کرنے والا ہوں اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے

کہا تھا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ

مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ سو جب میں اسے پوری طرح درست کر لوں

اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر

جانا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ چنانچہ سب کے

سب فرشتے آدم کے سامنے سجدہ میں گر گئے سوائے ابلیس کے اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ کہ اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے

ہاتھوں سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ کیا تو نے تکبر کیا یا تو

اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ

مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آدم سے بہتر ہوں

کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ۚ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو مردود ہے وَّ اِنَّ

عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری

لعنت رہے گی قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ ابلیس نے کہا کہ اے

میرے رب! پھر مجھے اس دن تک کی مہلت دے جب لوگ دوبارہ قبروں سے

اٹھائے جائیں گے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے! تجھے اس دن تک کی مہلت ہے جس کا
وقت صرف مجھے معلوم ہے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا
عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ ابلیس نے کہا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام
اولاد آدم کو گمراہ کرکے رہوں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو مخلص اور برگزیدہ
ہیں قَالَ فَالْحَقُّ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ، میں سچ کہتا ہوں،
اور میں ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ کہ میں بھی تجھ سے اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب
سے جہنم کو بھر دوں گا قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اس قرآن کی
تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں بناوٹ اور تصنع کرنے والوں میں
سے ہوں اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ یہ قرآن تو تمام جہاں والوں کے لئے
ایک نصیحت ہے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ تھوڑے ہی عرصے میں تمہیں
اس کی صحیح حقیقت معلوم ہو جائے گی رکوع [٥]